حضرت مولانا عبدالحق کے یوم وفات 7 ستمبر کی مناسبت سے

تحریر۔ مولانا حامدالحق بن مولانا سمیع الحق مدرس جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

تحریک طالبان

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی فکرودعاؤں کا ثمر

قائد شریعت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ، مہتمم وبانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کو اس دنیا سے رحلت کئے ہوئے ایک عشرہ بیت چکا ہے۔ انکی وفات 7 ستمبر 1988ء بروزبدھ دوپہر پونے دو بجے کے قریب خیبر ٹیچنگ ہسپتال پشاور میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں دل کا دورہ پڑنے سے واقع ہوئی۔ ان دس برسوں میں حضرت شیخ الحدیثؒ (داداجان) کے فیوضات وبرکات جامعہ حقانیہ سے نکلی ہوئی تحریکوں پر بدرجہ اتم مرتب ہوتے گئیں۔ جامعہ حقانیہ کی دن دوگنی رات چوگنی ترقی کیساتھ ساتھ انکے افغان جہاد میں مصروف العمل شاگردوں کی ایک عظیم قوت طالبان اور مجاہدین اسلام، امارت اسلامی افغانستان کی نو تازہ مضبوط اور مستحکم بنیاد قائم کرنے میں جہد مسلسل سے بالآخر کامیابی وکامرانی سے فیض یاب ہوئی۔ شیخ العرب والعجم مولانا عبدالحقؒ نے اپنی روحانی اولاد طالبان کو زندگی بھر بے پناہ دعاؤں سے نوازا تھا۔ پاکستان اور افغانستان بلکہ پورے عالم اسلام میں اسلامی نظام کے نفاذ اور انقلاب برپا کرنے کا درس دیا تھا۔ آج وہی وعظ و نصیحت اور دعائے نیم شبی رنگ دکھارہی ہے اور آج طالبان کا سفید پرچم حقانیہ سے لے کہ کابل اور مزار شریف پر لہرلیا جارہا ہے۔ شیخ القرآن والحدیثؒ دارالحدیث ہال میں صحاح ستہ کی بابرکت اور متبرک کتب بخاری وترمذی شریف کی دروس ابواب الجہاد اور ملک بھر میں کی ہوئی تقاریر کے دوران اکثر فرمایا کرتے تھے کہ انشاء اللہ بہت جلد پاکستان اور افغانستان میں ان دینی مدارس کے وظائف پر گزراوقات کرنے والے بے سروسامانی کی زندگی گزارنے اور دنیا کے عیش و عشرت کو ٹھکرانے والے منبرومحراب کے بوریانشین طالبان کی بےمثال اسلامی حکومت قائم ہو کر رہیگی۔ جس

کیساتھ ہی اسکے جغرافیائی اثرات سے خصوصاً پاکستان، وسط ایشاء اور پورے خطہ میں اسلامی انقلاب کی تحریک زور پکڑے گی۔ چیچنیا، داغستان، تاجکستان اور ازبکستان میں اسلامی تحریکوں کی احیاء اسکی زندہ مثالیں ہیں۔

آج پورے تیس برس سے زیادہ پارلیمنٹ میں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے جمعیت علماء اسلام پاکستان کے پرچم نبویؐ کے سایہ تلے بر سرپیکار رہنے والے عظیم پارلیمنٹرین اور ملک و ملت کے روحانی بزرگ و پیشواء حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ گو اب ہماری نظروں کے سامنے موجود نہیں رہے۔ لیکن ایک ولی اللہ ملنسار مرد درویش کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے کلمات حق اور اقوال زرین طالبان کی صورت میں پورے عالم کی نگاہوں کے سامنے زندہ جاوید تصویر کی صورت میں ایک عظیم مثال بنے ہوئے ہیں۔ پوری دنیا بالخصوص اسلامی ممالک میں تحریکات اسلامیہ زور پکڑ رہی ہیں۔ شاطر سیاست باز حکمرانوں کو اپنی ذات اور کرسیوں کو بچانے کیلئے اسلامی نظام کے نفاذ کے اعلانات کے نعروں کا سہارا لینا پڑ رہا ہے۔ ان ۵۲ برسوں میں ملک عزیز پاکستان میں حکمران ٹولے، کرپٹ سیاستدانوں اور چال باز بیورو کریسی کفر کی طاقتوں اور مغربی آقاؤں کے اشاروں پر ناچتی ہوئی قومی اسمبلی میں روز اول سے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ مجاہد اسلام مولانا مفتی محمودؒ بطل حریت مولانا غلام غوث ہزارویؒ اور سینٹ میں جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا قاضی عبداللطیف کے اسلامی قوانین کے فوری نفاذ کی تحریکوں اور بلوں کی تضحیک و تمسخر اڑائی جاتی رہی ہے۔

آج شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کا پاکستان میں اسلامی انقلاب کا خواب سچ ہوتا دکھائی دے رہا ہے آج ''وہی طبقہ'' جو پاکستان میں بے پناہ کرپشن، لوٹ مار کر کے خزانہ خالی کرنے حتیٰ کہ ملک کو دیوالیہ بنانے کے بعد ایک متوقع خونی، عوامی اسلامی انقلاب برپا ہونے کے نمایاں آثار نظر آنے کے خوف سے اسلامی نظام کے نافذ کروانے میں ہی اپنی پناہ اور بقاء تلاش کر رہا ہے۔ لیکن درحقیقت وہ ان اخباری اعلانات اور سیاسی دعوؤں سے عوام کو فریب اور طفل تسلیاں دے کر اقتدار کے سورج کو غروب ہونے سے بچانے کی تدبیریں کر رہا ہے آج شیخ الحدیث کے روحانی فرزندانِ

حقانیہ نے جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے انکے جانشین قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق کی قیادت میں حضرت شیخؒ کی گیارہویں یوم وفات کے موقع پر امریکہ، یہودی اور صہیونی طاقتوں اور منافق حکمرانوں کیخلاف امریکہ مردہ باد اور طالبان، اسامہ زندہ باد ریلیوں جلسوں کی صورت میں علم و جہاد بلند کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے بتائے ہوئے انقلاب پر عمل پیرا ہونے اور انکے ساتھ اظہار وفا کا اعلان ہے اور کیوں نہ ہو کہ طالبان کی بہت بڑی تعداد حضرت شیخ الحدیثؒ اور مولانا سمیع الحق کی براہ راست شاگرد ہے۔

حضرت شیخ الحدیثؒ اکثر یہ سے فرمایا کرتے تھے کہ روس کے بعد انشاء اللہ رب العزت ان خاک نشین طالبان اور علماء حق کے حبور اللہ کے ہاتھوں امریکہ اور دیگر لادینی قوتوں کو پاش پاش کر دیگا۔ آج دنیا بھر کی میڈیا سروسز اور انٹر نیشنل نیوز ایجنسیوں کی فارنر صحافی ٹیمیں وائس آف امریکہ 'بی بی سی' سی این این وغیرہ حضرت شیخ الحدیث کے قائم کردہ عظیم علمی وروحانی مرکز دیوبند ثانی دارالعلوم حقانیہ کو اسلامی تحریکوں اور خصوصاً طالبان افغانستان کی تربیتی یونیورسٹی کے نام سے پکار رہے ہیں۔ زمانہ معترف ہے کہ دارالعلوم حقانیہ میں حضرت شیخ الحدیث کی روحانی اولاد اور دیگر بزرگ اساتذہ کرام و شیوخ نے کبھی مجاہدین طالبان کی جنگی و عسکری تربیت اسلحہ سے نہیں کی بلکہ قرآن و حدیث کی روشنی میں انکی دینی، اخلاقی اور روحانی تربیت کی ہے۔ اور ان طلباء کو عملی زندگی میں اسلامی انقلاب برپا کرنے کا درس ضرور دیا ہے۔ جسکا ثمرہ آج تمام دنیا پر عیاں اور روز روشن کی طرح واضح ہے۔ حضرت دادا جان شیخ القرآن والحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ جیسی انقلابی شخصیات اور روحانی ہستیاں صدیوں بعد پیدا ہوتی ہیں۔ ع

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

-----:☆:☆:☆:-----